بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحرير

Hizb ut Tahrir

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ بنگلادیش

ہفتہ، 18 صفر، 1440ھ | 27/10/2018 | نمبر: 1440/03

پریس ریلیز

غدار حسینہ نے بنگلادیشی بندرگاہیں بھارتی تجارت کے لیے کھول دیں

اس طرح آنے والے انتخابات سے قبل بھارت کو خوش کرنے کی کوشش کی گئی ہے

حسینہ حکومت نے 25 اکتوبر 2018 کو بھارت کے ساتھ ایک اور غدارانہ معاہدہ کیا جس کے تحت اُسے اجازت دی گئی ہے کہ وہ مونگلا اور چٹاگانگ کی بندرگاہیں استعمال کر سکتا ہے تاکہ اس کی اشیاء بنگلادیش کے ذریعے بھارت کی شمال مشرقی ریاستوں تک پہنچ سکیں۔ یہ معاہدہ ایک ایسے وقت پر کیا گیا ہے جب ان بندرگاہوں پر مناسب انفراسٹرکچر نہ ہونے کی وجہ سے بنگلادیشی بحری کمپنیوں کو نئے کنٹینر جہاز چلانے کی اجازت نہیں دی گئی لیکن عوامی لیگ حکومت نے یہ ریاست مخالف معاہدہ صرف اس لیے کیا ہے تاکہ آنے والے انتخابات کے ذریعے ایک بار پھر اقتدار میں آنے کو یقینی بنایا جائے۔ پہلے ہی اس حکومت نے بنگلادیش کی سیکیورٹی خدشات کو نظر انداز کرتے ہوئے دشمنوں کو راہداری کی سہولت اور بھارت کو ہمارے اسٹریٹیجک تیل و گیس کے شعبے تک رسائی فراہم کر دی ہوئی ہے، اور اب درحقیقت ہمارے ملک کی لیے درکار انفراسٹرکچر کی ضروریات کو نظر انداز کر کے بھارتی معاشی مفادات کے لیے انفراسٹرکچر بنا رہی ہے۔ یہ غدار حکومت اپنے آقا کی خوشنودی کے لیے ہر طرح سے کوشش کر رہی ہے۔ موجودہ صورتحال سے عوامی لیگ اور بنگلادیش نیشنل پارٹی (بی این پی) کی مایوس کن اور بے کار سیاست واضح ہوتی ہے جس کا مقصد صرف کافر استعماری طاقتوں اور ان کے علاقائی اتحادیوں کے مفادات کو ملک کی لوگوں کی قیمت پر پورا کرنا ہے۔

اے لوگو! عوامی لیگ کی دھوکہ دہی پر مبنی سیاست نے بنگلادیش کو مشرک بھارت کی چراہگاہ بنا دیا ہے جو ہماری جیو اسٹریٹیجک محل و قوع کو استعمال کر کے خطے میں اپنی بالادستی کے قیام کے لیے تیار ہے اور ہمارے اسٹریٹیجک وسائل اور سیاسی پوزیشن کو اپنے معاشی اور سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ بی این پی اور جاتیا اوکیا فرنٹ بھی ملک کے موجودہ مسائل کا حل نہیں ہے کیونکہ ان کی سیاست بھی کافر استعماری طاقتوں کے بنائے گئے سیاسی اصولوں کے تحت ہی ہے اور وہ بھی ان کافر استعماری طاقتوں کی اس کوشش میں ان کی معاونت کرتے ہیں کہ وہ جمہوریت کے بدبودار حکمرانی کے نظام کے ذریعے بنگلادیش کے معاملات پر اثرورسوخ برقرار رکھ سکیں۔ حزب التحریر آپ سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ عوامی لیگ، بی این پی اور اوکیا فرنٹ کی کمزور ہوتی سیاست کو مسترد کر دیں جو کافر استعماری طاقتوں کے ایجنٹ ہیں۔ ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ حزب التحریر کی مخلص قیادت کے تحت متحد ہو جائیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں جو امت کے زبردست وسائل کو ایک ریاست میں یکجا کر کے امریکا-برطانیہ-بھارت کے شیطانی گٹھ جوڑ کا خاتمہ کر دے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

﴿وَلَنْ يَجْعَلَ اللهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً﴾

"اور اللہ کافروں کو ایمان والوں پر کوئی اختیار نہیں دیتا" (النساء: 141)

ولایہ بنگلادیش میں حزب التحریر کا میڈیا آفس